مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

کے جنّتی باغات

06-March-2026

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: اللہ پاک کے نزدیک کونسا عمل زیادہ پسندیدہ ہے؟ عرض کیا: اَلصَّلَاۃُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ وَحُبُّ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِب یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے محبت کرنا (اللہ پاک کے نزدیک بہت پسندیدہ عمل ہیں)۔ (1)

[1]... القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب صلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 134۔

اے مدینے کے تاجدار سلام
تیری اِک اِک اَدا پر اے پیارے
عرض کرتا ہے یہ حسنؔ تیرا

اے غریبوں کے غمگسار سلام
سو درودیں فِدا ہزار سلام
تجھ پر اے خُلد کی بہار سلام[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کشتی کنارے لگ گئی...!!

ایک بہت خُوبصُورت واقعہ سنیئے ! بیان کیا جاتا ہے: کچھ لوگ سمندر میں بحری جہاز (*Ship*) کے ذریعے سَفَر کر رہے تھے۔ اچانک تیز ہوائیں چلنے لگیں، جہاز ہچکولے لینے لگا، مُسَافِروں کے دِل پر خوف طاری ہو گیا، کلمہ درود اور دُعائیں وغیرہ ہونے لگیں، دِل تیزی سے دھڑک رہے تھے، سب کو یہی خوف تھا کہ آہ! ہم بیچ سمندر میں غَرق ہو کر موت کے

1...ذوقِ نعت، صفحہ:170 و 171 ملتقطاً۔

2...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

گھاٹ اُتر جائیں گے۔ ایک طرف تو جہاز میں ایسا کُہرام مچا ہوا تھا، وہیں ایک مَجْذوب (یعنی عشقِ الٰہی میں ڈوبے ہوئے) بزرگ ہر چیز سے بے نیاز ہو کر جہاز کے ایک کونے میں آرام سے سَوئے ہوئے تھے۔ ایک مُسَافِر نے جب اُنہیں دیکھا تو قریب گیا، اُنہیں ہِلایا، اچانک سے آنکھ کھلی تو انہوں نے جلدی سے پڑھا:

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، جس کے نام کی بَرَکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سنتا، جانتا ہے۔

مُسَافِر نے کہا: اے بندۂ خُدا...! کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں، آپ پِھر بھی آرام سے سَو رہے ہیں۔ وہ مَجْذوب بزرگ خاموش رہے، زبان سے کچھ بھی نہ کہا، پھر ایک کاغذ نکالا اور مُسَافِر کو دیتے ہوئے کہا: یہ کاغذ لو اور جہاز کے اُوپَر رکھ آؤ...!! وہ مُسَافِر کہتا ہے: میں نے ان کی بات مانی اور وہ کاغذ جہاز کے اُوپَر رکھ دیا۔ جیسے ہی میں نے یہ کام کیا، اللہ پاک نے میری آنکھوں سے پردے ہٹا دیئے! کیا دیکھتا ہوں کہ کئی لوگ ہیں، جو جہاز کو ایک طرف سے پکڑ کر خشکی کی طرف کھینچ رہے ہیں۔ اس دِن طوفان اتنا تیز تھا کہ کئی بحری جہاز اس کا مقابلہ نہ کر سکے اور ٹوٹ پُھوٹ کر سمندر میں غَرق ہو گئے مگر ہم پر کرم ہوا، اُن غیبی بزرگوں نے ہمارے جہاز کو کھینچ کر خشکی تک پہنچا دیا۔ وہ مُسَافِر کہتا ہے: میں بڑا حیران تھا، جب میں نے وہ کاغذ اُٹھایا، دیکھا تو اُس میں بدری صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے نام لکھے ہوئے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ان پاکیزہ ناموں کی برکت سے ہماری جان بچ گئی، اگلے دِن ہم ان ناموں کا وظیفہ کرتے ہوئے جہاز میں سوار ہوئے اور یہی نام پڑھتے پڑھتے خیر و عافیت کے ساتھ اپنی

منزل پر پہنچ گئے۔[1]

جاں نثارانِ بدر و اُحُد پر درود | حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: غزوۂ بَدَر و اُحُد میں دِین کے لئے جانیں قربان کرنے والوں پر درود ہوں، بیعتِ رضوان کا حق ادا کرنے والے صحابہ پر لاکھوں سلام ہوں۔

اَصْحابِ بدر کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! غزوۂ بدر تاریخِ اسلام کا عظیم تَرِین معرکہ (*The great battle*) ہے، یہ اِسلامی تاریخ کی پہلی لڑائی ہے جو حق اور باطِل کے درمیان ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس لڑائی میں مسلمانوں کو عظیم تَرِین فتح اور دشمنوں کو عبرتناک شکست ہوئی۔ وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جو اِس غزوے میں شریک ہوئے، اُن میں مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق، دوسرے خلیفہ فاروقِ اَعظم، چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہم سمیت تقریباً 313 صحابۂ کرام شامِل ہیں، اللہ پاک نے ان صحابۂ کرام کو بہت فضیلتوں سے نوازا ہے۔

بخاری شریف میں روایت ہے: ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ اَصْحابِ بدر کو کیسا سمجھتے ہیں؟ فرمایا: مِنْ اَفْضَلِ الْمُسْلِمِیْن یعنی غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ سب مسلمانوں میں اَفْضَل ہیں۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ فرشتے جو غزوۂ بدر میں حاضِر ہوئے تھے، ہم فِرشتوں کے درمیان اُن کا بھی یہی مَقام ہے۔[3]

[1] ...رفع القدر فی توسل بوسیلۃ اہل البدر (مترجم)، صفحہ:23۔

[2] ...حدائقِ بخشش، صفحہ:311۔

[3] ...بخاری، کتاب المغازی، صفحہ:1003، حدیث:3992۔

اَصحابِ بدر کے ناموں کی برکات

عُلَمائے کرام نے لکھا ہے: اللہ پاک نے اَصحابِ بدر کے ناموں میں بہت برکتیں رکھی ہیں ❁ ان کے ناموں کے وسیلے سے دُعا کی جائے تو مُراد پُوری ہوتی ہے ❁ ان ناموں کی برکت سے مریضوں کو شفا نصیب ہوتی ہے ❁ چوروں لٹیروں سے حفاظت ملتی ہے ❁ بے روز گاری ہو تو ان ناموں کی برکت سے روز گار نصیب ہو جاتا ہے ❁ غرض؛ کیسی ہی مشکل ہو، پریشانی ہو، اَصحابِ بدر کے ناموں کے وسیلے سے دُعا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مشکلات ٹَل جائیں گی، مُرادیں پُوری ہو جائیں گی۔[1]

ان ناموں کی ایک اَہم تَرین برکت یہ ہے کہ ❁ **عُلَمائے کرام نے لکھا:** جو ان پاک ناموں کا وِرد کیا کرے، اللہ پاک اسے وِلایَت کا تاج عطا فرما دیتا ہے۔[2]

اصحاب بدر کو ملی عظمت کمال ہے | عزم اُن کا ہے کمال، عزیمت کمال ہے

اللہ پاک ہمیں اَصحابِ بدر کی برکتیں نصیب فرمائے۔ غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے ان صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے مبارک نام کتابوں میں لکھے ہیں، اُنہیں حاصِل کیجیے! ❁ کاغذ وغیرہ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیے! ❁ گھر میں رکھیے! ❁ ان پاک ناموں کی برکت سے دُعائیں مانگئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مولیٰ علی بھی بدرِی صحابی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن، مولائے

1... رفع القدر فی توسل بوسیلۃ اہل البدر (مترجم)، صفحہ: 9 مفصلاً۔
2... رفع القدر فی توسل بوسیلۃ اہل البدر (مترجم)، صفحہ: 9 خلاصۃً۔

کائنات، علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ بھی بدری صحابی ہیں بلکہ آپ تو وہ شان والے صحابی ہیں کہ آپ کو غزوۂ بدر میں امتیازی شان نصیب ہوئی اور اس موقع پر آپ سے مُتَعَلِّق آیات بھی نازِل ہوئیں۔

اب پھر غور فرمائیے! جب اَصحابِ بدر کا نام لینے سے بے شُمار برکتیں نصیب ہوتی ہیں، مشکلیں ٹلتی ہیں، بگڑیاں بنتی ہیں تو حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ جو بدری صحابی بھی ہیں اور غزوۂ بدر میں امتیازی شان بھی رکھتے ہیں، آپ کا نامِ پاک لینے سے کیوں مشکلات نہیں ٹلیں گی۔

میں گُناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب | دیجئے! مجھ کو شفا مولیٰ علی مشکل کُشا
مغفرت کروائیے! جنّت میں لے کے جائیے! | واسطہ حسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا
کیوں پھروں در در بھلا خیرات لینے کے لئے | میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکل کُشا [1]

غزوۂ بدر میں مولیٰ علی کی امتیازی شان

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ غزوۂ بدر میں شریک بھی تھے اور آپ نے امتیازی طور پر اس میدان میں بہادُری کے جوہَر دِکھائے۔ حضرت محمد بن علی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بدر کے دن آسمان سے ایک فرشتے نے نعرہ لگایا:

لَا سَیْفَ اِلَّا ذُو الْفِقَارِ | وَ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ

ترجمہ: اَصل تلوار تو ذوالفقار (یعنی رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تلوار) ہے اور حقیقی جوان یعنی بہادُر تو حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں۔[2] سُبْحٰنَ اللہ!

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 522، 523 و 524 ملتقطاً۔
2 ...الریاض النضرۃ، الباب الرابع، الفصل السادس، ذکر اختصاصہ بتنوبہ...الخ، جز: 3، صفحہ: 134۔

مُرتَضٰی شیر حق اَشْجَعُ الْاَشْجَعِیْں | ساقیِ شِیر و شربت پہ لاکھوں سلام
شیر شمشیر زَن شاہِ خَیبر شِکَن | پَرتَوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام [1]

وضاحت: ❁ اللہ پاک کے شیر ❁ بہادروں میں سب سے بڑے بہادر اور ❁ حوضِ کوثر کے جام پلانے والے مولائے کائنات پر لاکھوں سلام نازل ہوں ❁ مولا علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ شیر کی طرح بہادری سے تلوار چلانے والے ❁ خیبر کے دروازے کو توڑنے والے ❁ دَستِ قدرت کا فیضان پانے والے ہیں آپ پر لاکھوں سلام نازل ہوں۔

مولیٰ علی کی 4 خصوصی شانیں

پیارے اسلامی بھائیو! 3 صحابۂ کرام حضرت مولیٰ علی، حضرت حمزہ اور حضرت عبیدہ رَضِیَ اللہُ عنہم بدر کے دِن سب سے پہلے آگے بڑھے، ان تینوں صحابۂ کرام کے متعلق یہ آیاتِ کریمہ نازِل ہوئیں، اللہ پاک نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾ (پارہ:17، الحج:23-24)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ ایمان والوں کو اور نیک اعمال کرنے والوں کو ان باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں انہیں ان باغوں میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور جنتوں میں ان کا لباس ریشم ہو گا اور انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور انہیں تمام تعریفوں کے لائق (اللہ) کا راستہ دکھایا گیا۔

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ:313 ملتقطاً۔

یہ 4 انعامات ہیں: (1): انہیں جنّتی باغات عطا کیے جائیں گے (2): یہاں انہیں سونے کے کنگن (*Golden Bracelets*) اور موتی (*Pearls*) پہنائے جائیں گے (3): ان کا لباس مبارک ریشم (*Silk*) کا ہو گا (4): انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور سب خوبیوں والے رَبِّ کریم کی راہ دِکھائی گئی۔

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی...!!

تعالَی اللہ تری شوکت تری صَولَت کا کیا کہنا | کہ خطبہ پڑھ رہا ہے آج تک خیبر کا ہر ذرّہ
مسلمانو! رسولُ اللہ کی الفت اگر چاہو | کرو اس کی غلامی جس کا ہر مومن ہوا بندہ[1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولیٰ علی کے جنّتی باغات

حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں رسولِ رحمت، مالِکِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مدینے کے کسی راستے سے گزر رہا تھا، ہم ایک باغ (**Garden**) کے قریب سے گزرے، میں نے کہا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ کتنا خوبصُورت باغ ہے...!! فرمایا: لَكَ فِي الۡجَنَّةِ اَحۡسَنُ مِنۡهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔ پھر ہم چلتے چلتے ایک اور باغ کے قریب سے گزرے، میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ بھی کتنا خوبصورت ہے۔ فرمایا: لَكَ فِي الۡجَنَّةِ اَحۡسَنُ مِنۡهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔ یونہی چلتے چلتے ہم 7 باغوں کے قریب سے گزرے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہر بار یہی فرماتے

[1]...دیوانِ سالک، صفحہ: 80-82 ملتقطاً۔

رہے: لَكَ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔[1]

میں گُناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب	دیجیے! مجھ کو شِفا مولیٰ علی مشکل کُشا!
مغفرت کروایئے! جنّت میں لے کے جایئے!	واسِطہ حسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا!
کیوں پھِروں در در بھلا خیرات لینے کے لیے	میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکل کُشا![2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

طُوبٰی دَرَخت کی جڑیں

پیارے اسلامی بھائیو! شانِ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ میں ایک آیتِ کریمہ سنیے! ارشاد ہوتا ہے:

طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ (پارہ:13، سورۂ رعد:29)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: ان کے لیے خوشی اور اچھا انجام ہے۔

یعنی ایمان والے اور نیک اَعْمال کرنے والے جو ہیں، اُن کے لئے طُوبیٰ ہے اور بہترین ٹھکانہ ہے۔

یہ طُوبیٰ کیا ہے؟ اس کے مُتَعَلِّق روایت سنیے! حضرت ابو جعفر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سُوال ہوا: یارسولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اس آیت میں **طُوبیٰ** کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: یہ ایک درخت ہے، جس کی جڑیں میرے (جنّتی) محل میں اور شاخیں جنّت کے تمام محلّات میں پھیلی ہوئی ہیں۔

[1]... مسند ابی یعلیٰ، مسند علی بن ابی طالب، جلد:1، صفحہ:191، حدیث:565۔
[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ:522-524 ملتقطاً۔

یہ موقع گزر گیا، ایک مرتبہ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں یہی سُوال ہوا، اس بار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **طُوبیٰ** جنّت میں ایک درخت ہے، اس کی جڑیں علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے (جنّتی) محل میں اور شاخیں ساری جنّت میں پھیلی ہوئی ہیں۔

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: مُعَاملہ سمجھ نہیں آیا، پہلے ارشاد ہوا تھا کہ **طُوبیٰ** درخت کی جڑیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جنّتی محل میں ہیں، اب ارشاد ہوا کہ اس کی جڑیں علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے جنّتی محل میں ہیں، اس کا مطلب کیا ہے؟ پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ دَارِیْ وَ دَارَ عَلِیٍّ غَدًا فِی الْجَنَّةِ وَاحِدَةٌ یعنی بیشک جنّت میں میرا اور علی کا محل ایک ہی جگہ ہو گا۔[1]

عاشقِ مصطفیٰ مرتضیٰ، مرتضیٰ	سیدُ الاولیا مرتضیٰ، مرتضیٰ
ہیں خائفِ خُدا مرتضیٰ، مرتضیٰ	متقی پارسا مرتضیٰ، مرتضیٰ
شہرِ علم کے ہیں باب مرتضیٰ، مرتضیٰ	بُو الحسن بُو تراب مرتضیٰ، مرتضیٰ

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شانیں تو بہت زیادہ ہیں، اتنی زیادہ ہیں کہ ہم جیسے نکمّے ہر گز آپ کی شان بیان کرنے کا حق ادا نہیں کر سکتے، وقت چونکہ مختصر ہے، آیئے! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی 3 نصیحتیں سُنتے ہیں:

(1): بندوں کے حقوق پورے کرنے کی نصیحت

بہت بڑے محدث، امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ روایت ذِکْر کرتے ہیں، جس کا مضمون یُوں ہے کہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خلافت کا زمانہ تھا، ایک روز آپ بازار تشریف لے گئے، آپ نے دیکھا کہ ایک خاتون کھڑی رو رہی ہے،

[1]... تفسیر قرطبی، پارہ: 13، سورۂ رعد، زیر آیت: 29، جلد: 5، جز: 9، صفحہ: 191۔

مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اس سے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا: میں لونڈی ہوں، میں نے فلاں دُکان والے سے چند درہم (*Silver coins*) کی کھجوریں خریدی تھیں مگر میرے مالِک کو وہ کھجوریں پسند نہیں آئیں اور اس نے واپَس لوٹا دیں، اب دُکان والا کھجوریں واپس نہیں لے رہا، اسی لیے میں پریشان ہوں۔ حضرت علی المرتضی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کھجوریں بیچنے والے سے اس خاتُون کی سِفارش کی اور فرمایا: کھجوریں واپس کر لو اور اس بیچاری کے دِرْہم لوٹا دو، یہ تو کنیز ہے، اپنی مرضی نہیں کر سکتی۔ حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بڑے عاجزی والے تھے، جیسے آج کل ہوتا ہے کہ بادشاہ کہیں جاتے ہیں تو پورے پروٹوکول کے ساتھ جاتے ہیں، سیکیورٹی گارڈز ساتھ ہوتے ہیں، حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے ساتھ ایسی سیکورٹی نہیں تھی، آپ عام لوگوں کی طرح ہی بازار میں تشریف لائے تھے، چنانچہ کھجوریں بیچنے والے نے آپ کو پہچانا نہیں، حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جب خاتُون کی سفارش کی تو دُکان والے نے مَعاذَ اللہ! حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دَھکا دے دیا۔ لوگوں نے جب یہ مَنْظَر دیکھا تو دُکان والے سے کہا: کیا تم جانتے ہو جنہیں تم نے دَھکا دیا ہے، یہ کون ہیں؟ بولا: نہیں، میں نہیں جانتا۔ لوگوں نے بتایا: یہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں۔ اب تو وہ شخص گھبرا گیا اور اس نے جلدی جلدی اس خاتون سے کھجوریں واپس لیں، اس کے درہم اسے واپَس لوٹائے اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عاجزی سے عرض کیا: عالِی جاہ! میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے راضی ہو جائیں۔ مولائے کائنات، حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: **اگر میری رضا چاہتے ہو تو لوگوں کے حقوق پُورے پُورے ادا کیا کرو...!!**[1]

[1] ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل،فضائل علی، جز: 2، صفحہ:621

یاعلیَّ المرتضیٰ، مولیٰ علی مشکل کُشا | آپ ہیں شیرِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا
صاحبِ لطف و عطا مولیٰ علی مشکل کُشا | ہیں شہیدِ باوَفا مولیٰ علی مشکل کُشا(1)

اے عاشقانِ رسول! اس سبق آموز واقعے میں ہمارے لیے سیکھنے کے بہت سے مدنی پھول ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھیے کہ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کیسی عاجزی والے تھے، آپ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن ہیں، مسلمانوں کے خلیفہ ہیں، اس کے باوجود عام لوگوں کی طرح بازار میں تشریف لے جاتے تھے، پھر اس بات پر بھی غور کیجیے کہ اس شخص نے لاعلمی میں آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کو مَعَاذَ اللہ! دَھکا دیا، یہ بے ادبی والا رویّہ تھا اس پر بھی آپ نے اس شخص کو کوئی سزا نہیں دی۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی تواضُع وعاجزی کی دولت نصیب فرمائے۔

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا | یا رَبّ! مجھے بنادے پیکر تُو عاجِزی کا(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لوگوں کے حقوق پُورے کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! دوسرا مدنی پھول جو اس واقعے سے ہمیں سیکھنے کو ملا وہ یہ کہ حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کھجوریں بیچنے والے کو فرمایا: تم مجھے راضی کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کے حقوق پورے کیا کرو۔

اِس سے مَعْلُوم ہوا کہ لوگوں کے حقوق پُورے کرنا بڑی فضیلت اور اہمیت والا کام ہے، ہم سب کو چاہیے کہ بندوں کے حُقُوق پُورے کیا کریں ❁ والدین کے بھی حُقُوق ہیں ❁ بہن بھائی

، حدیث:1062-
1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:521-
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:178-

کے بھی حقوق ہیں ❁ اسلام نے پڑوسیوں کے بھی حقوق رکھے ہیں ❁ دوست احباب کے بھی حقوق رکھے ہیں ❁ اَہْلِ محلہ کے بھی حقوق ہیں ❁ دُکاندار کے بھی حقوق ہیں ❁ گاہک کے بھی حقوق ہیں، ان سب کے حقوق پُورے کرنے ہیں۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

بندوں کے حقوق کی اہمیت زیادہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے کہ **حُقُوقُ الْعِباد** (یعنی بندوں کے حقوق) کا معاملہ بہت نازُک ہے بلکہ علمائے کرام فرماتے ہیں: ایک لحاظ سے **حُقُوقُ الْعِباد** کا معاملہ زیادہ سخت ہے کیونکہ روزِ قیامت اللہ پاک اپنے حقوق چاہے گا تو معاف فرمادے گا مگر بندوں کے حقوق تب تک معاف نہ ہوں گے، جب تک کہ وہ بندہ خُود معاف نہ کر دے۔

اور آہ! آج دُنیا میں تو معافی تلافی کر کے، کچھ لے دے کر کسی کو راضی کیا بھی جا سکتا ہے، روزِ قیامت...!! آہ وہ سخت دِن، اس دِن نہ مال و دولت ہو گا، نہ محض ہاتھ جوڑنے سے کام بن پڑے گا، ہر ایک نیکیوں کے لیے ترس رہا ہو گا، خُود کو کسی طرح جہنّم سے بچانے اور جنّت میں پہنچ جانے کی فِکْر ہو گی، اس دِن بندوں سے اپنے حقوق معاف کروانا انتہائی دُشوار ہو جائے گا۔

نیکیاں دینی پڑ سکتی ہیں

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کسی کی عزّت یا کسی اور چیز پر زیادتی کی ہو تو اُسے چاہیے کہ اُس دن کے آنے سے پہلے آج ہی معافی حاصل کر لے جس دن درہم و دینار پاس نہ ہوں گے۔ اگر اُس کے پاس نیک اعمال ہوئے تو ظلم کے برابر ان میں سے لے لیے جائیں گے اور اگر نیکیاں نہ ہوئیں تو ظلم کے برابر مَظْلُوم کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔[1]

[1]... بخاری، کتاب فی المظالم والغضب، باب من کان لہ مظلمۃ...الخ، صفحہ:631، حدیث:2449۔

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ کیجیے کہ بندوں کے حقوق کا معاملہ کس قدر سخت ہے، آج وقت ہے، موقع ہے، ہم سب کو چاہیے کہ بندوں کے حقوق کے معاملے میں بہت حُسّاس رہیں، اَوَّل تو کسی کی حق تلفی نہ کریں، کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچائیں، اگر خدانخواستہ ہماری وجہ سے کسی کا دِل دُکھ بھی جائے تو فوراً معافی تلافی کا سلسلہ کر لیا کریں۔

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے احیاءُ العلوم کی دوسری جلد میں تفصیل سے بندوں کے حقوق بیان فرمائے ہیں۔وہاں سے حقوق کا بیان پڑھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! حقوق پورے کرنے کا ذہن بھی بنے گا اور اس بارے میں کافِی معلومات بھی حاصِل ہو جائیں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم۔

(2): آخرت میں اپنا گھر بناؤ!

پیارے اسلامی بھائیو! اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن حضرت مولیٰ علی مشکل کُشا رَضِیَ اللہُ عنہ کی دوسری نصیحت کیا ہے..؟؟ آیئے سنیے! حضرت بایزید بِسطامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے وَلیُّ اللہ ہیں، ایک مرتبہ آپ کا نصیب چمکا اور خواب میں مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مولیٰ علی مشکل کُشا رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے آئے، حضرت بایزید بِسطامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باادب عرض کیا: اے اَمِیْرَالْمُؤمِنِیْن رَضِیَ اللہُ عنہ! مجھے فائدہ مند بات سکھایئے! آپ نے چند نصیحتیں کیں، پھر فرمایا: سب سے بہترین نصیحت یہ ہے، اتنا کہہ کر آپ نے اپنی مٹھی کھولی، اس پر سونے کے پانی سے یہ شعر لکھا تھا:

كُنْتَ مَيِّتًا فَصِرْتَ حَيًّا	وَعَنْ قَلِيلٍ تَكُونُ مَيِّتًا
فَابْنِ بِدَارِ الْبَقَاءِ بَيْتًا	وَاهْدِمْ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَيْتًا

ترجمہ: تم پہلے کچھ نہیں تھے، پھر زندہ ہوئے، عنقریب دوبارہ موت کے گھاٹ اُتر جاؤ گے، پس باقی رہنے والے جہان (یعنی آخرت) میں اپنا گھر بناؤ! دارِ فنا (یعنی دُنیا) کا گھر گرا ڈالو! [1]

دل سے دنیا کی مَحبّت دور کرکے یا علی!	دیدو عشقِ مصطفےٰ مولیٰ علی مُشکل کُشا! [2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک خوبصُورت نصیحت ہے، اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم اپنا گھر گِرا کر سڑک پر آجائیں، ہاں! یہ مطلب ضرور ہے کہ اس دُنیا کے گھر میں دِل نہ لگائیں بلکہ آخرت کی فِکر کریں۔

آخِرت کی فکر کرنی ہے ضَرور	زندَگی اِک دن گزرنی ہے ضَرور
قبر میں میّت اُترنی ہے ضَرور	جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضَرور
ایک دن مرنا ہے آخِر موت ہے	کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

(3): مغفرت کی طرف دوڑ پڑو!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی تیسری نصیحت سنیے! آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ پاک کے بندو! موت! موت! جس سے بچنے والا کوئی نہیں۔ اگر تم اس سے بھاگنے کی کوشش کرو گے تو یہ تمہیں بھاگنے نہیں دے گی اور تمہیں پکڑ لے گی۔ اس موت نے تمہیں پیشانی سے پکڑ رکھا ہے۔ اب نجات صرف جلدی عمل کرنے میں ہے۔ تمہارے پیچھے ایک جلد باز طالب ہے اور وہ قبر ہے۔ سنو! قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ سنو! یہ قبر ہر روز 3 مرتبہ کلام کرتے ہوئے کہتی ہے: **میں تاریکی کا گھر ہوں، میں وحشت کا**

[1]... تاریخِ دمشق، رقم:1561، الحسین بن علی بن جعفر البغدادی، جلد:14، صفحہ:105۔
[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ:523۔

مکان ہوں اور میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں۔ سنو! اس قبر کے بعد ایک ایسا دن ہے جس سے زیادہ شدید کوئی دن نہیں آیا۔ اُس دن بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور بڑے ہوش میں نہ ہوں گے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ﴿۲﴾ (پارہ:17، سورۂ حج:2)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن ہے یہ کہ اللہ کا عذاب بڑا شدید ہے۔

سنو! اس کے بعد ایسا دن (یعنی قیامت) ہے جس سے زیادہ شدید کوئی دن نہیں۔ اس دن جہنم بھڑک رہا ہوگا، اس کی گرمی شَدید ہوگی اور اس کی گہرائی بہت زیادہ ہے۔ **اس جہنم کا زیور لوہے کے گُرز اور اس کا پانی پیپ ہے،** اس میں اللہ پاک کی رحمت کا کوئی حصہ نہیں۔ یہ سن کر لوگ بہت زیادہ روئے پھر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اس کے بعد بھی ایک دن ہے۔ (جس کے بارے میں اللہ پاک فرماتا ہے:)

وَسَارِعُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَۙ ﴿۱۳۳﴾ (پارہ:4، سورۂ اٰل عمران:133)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے ربّ کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ وہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اللہ پاک ہمیں اور تمہیں جنت میں داخل کرے اور دردناک عذاب سے بچائے۔[1]

[1]... تنبیہ الغافلین، باب عذاب القبر وشدتہ، صفحہ:20۔

اجتماعی اعتکاف میں شرکت فرمالیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے، ابھی کچھ ہی دِن بعد جہنّم سے آزادی کا عشرہ شروع ہو جائے گا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب بھی رحمتوں کی برسات ہے، بخشش کے پروانے تقسیم ہو رہے ہیں، جلد ہی مزید رحمتیں برسنا شروع ہو جائیں گی، پھر آخری عشرے میں تو **شبِ قدر** بھی آنی ہے، لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ مغفرت کی طرف دوڑ پڑیں۔ اس کا طریقہ کیا ہو گا؟ یہی کہ جتنی عبادات کر رہے ہیں، آخری عشرہ آتے ہی ان میں اضافہ کر دیں۔ **مسلمانوں کی پیاری اُمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں:** ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان کے اِبتدائی 20 دِن عِبَادت بھی فرماتے، آرام بھی کیا کرتے، پھر جب آخری عشرہ تشریف لاتا تو عبادت پر خُوب کمربستہ ہو جایا کرتے تھے۔[1]

ہمیں بھی چاہیے کہ اِن آخری اَیّام کو غنیمت جانیں، اِن میں خُوب عِبَادت و ریاضت پر کمربستہ ہو جائیں، اچھا تو یہی ہے کہ آخری عشرے کا اِعْتِکاف کر لیں، مسجد میں پڑے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گُناہوں سے بھی بچے رہیں گے اور نیکیوں کا میٹر (meter) بھی چلتا رہے گا۔ زیادہ اچھا یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کر لیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ اجتماعی اعتکاف کا پُورا جدول بنا ہوتا ہے ❁ مُعَلِّم (سِکھانے والے) موجود ہوتے ہیں ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے ❁ عِبادات بھی ہوتی ہیں اور ❁ اعتکاف کے دِن کیسے گزارنے ہیں؟ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کیسے کمانی ہیں؟ لمحہ لمحہ اُس کی راہنمائی بھی ہوتی رہتی ہے۔

1... مسلم، کتاب الاعتکاف، باب الاجتهاد فی العشر الاواخر من شهر رمضان، صفحہ:429، حدیث:1174۔

اعتکاف کے فضائل

❁مسلمانوں کی امی جان، حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے روایت ہے: مَنْ اِعْتَکَفَ اِیْمَاناً وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ جس نے اِیمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اُس کے پچھلے گُناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ❁**ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:** جس نے رمضان شریف میں 10 دِن کا اِعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عُمرے کئے۔[2]

نفل اعتکاف ہی کر لیجیے...!

پُورے عشرے کا اِعتکاف نہ کر پائیں تو نفل اِعتکاف ہی کر لیجیے! مثلاً؛ دِن میں اپنے ضروری کام کر لیجیے! رات مسجد میں آکر اعتکاف والوں کے ساتھ گزاریئے! اِس سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں مِل جائیں گی۔ **اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا:** جو اللہ پاک کی رضا وخُوشنُودِی کے لئے ایک دِن کا اعتکاف کرے گا اللہ پاک اُس کے اور جہنّم کے درمیان 3 خندقیں (*Trenches*) حائل کر دے گا، ہر خندق کی مَسَافت (یعنی دُوری) مَشْرِق (*East*) ومَغْرِب (*West*) کے فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔[3]

میٹھے آقا کریں گے کرم کی نظر	دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
مرضِ عِصیاں سے چھُٹکارا چاہو اگر	دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف

[1]...جامع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8480۔

[2]...جامع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8479۔

[3]...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: فی الاعتکاف، جلد:3، صفحہ:425، حدیث:3965۔

فضلِ ربّ سے گناہوں کی کالک دُھلے | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
نیکیوں کا تمھیں خُوب جذبہ ملے | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایصالِ ثواب کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! 17 **رمضان کریم** کو غزوۂ بدر ہوا، لہٰذا اس دِن شہدائے بدر کے لیے ایصالِ ثواب کیجیے! ❁ 18 **رمضان کریم** کو ہم مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، صدیقہ بنتِ صدیق حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا یومِ وصال ہے ❁ پھر 19 **رمضان کریم** کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری شہزادی حضرت رُقَیَّہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا یومِ وصال ہے، لہٰذا ان دونوں مقدّس ہستیوں کے حضور بھی ایصالِ ثواب کا نذرانہ ضرور پیش فرمایئے! ❁ 21 **رمضان کریم** کو مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یوم ہے، لہٰذا آپ کے حُضُور بھی ایصالِ ثواب کا نذرانہ ضرور پیش فرمایئے! اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی انڈیا اس وقت 50 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلحمدُ للہ! ❁ کئی جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ:639۔

ہزاروں میں ہے ✿ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے سینکڑوں مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے ✿ غریب نواز آن لائن اکیڈمی کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے ✿ دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ✿ **المدینۃُ العلمیہ** کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے ✿ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ✿ ہند بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر ہند مشاورت تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ✿ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے انہیں دینی کاموں کے لیے مختلف شہروں میں بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فارِغُ البال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ✿ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ✿ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام (*Instagram*) وغیرہ) کے ذریعے بھی دین کا پیغام پہنچایا جارہا ہے ✿ اس کے علاوہ FGN چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی انڈیا کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صدقۂ فطر کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے صدقہ فطر دینے کے چند فضائل و آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰىۙ(۱۴) (پارہ:30، الاعلیٰ:14و15)	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان:** بیشک جس نے خود کو پاک کرلیا وہ کامیاب ہوگا۔

تفسیر خزائنُ العرفان میں ہے: اِس آیت میں تَزَكّٰى سے مُراد صدقۂ فِطر دینا ہے۔[1] یعنی جو بندہ عِیدُ الفطر کے موقع پر صدقۂ فِطر دے کر غریبوں کو عِید کی خوشیاں منانے کا موقع فراہَم کرتا ہے، اس کا دِل ستھرا ہو جاتا ہے اور وہ فلاح و کامیابی تک پہنچ جاتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ صدقۂ فطر ہر مسلمان آزاد مالکِ نصاب پر جس کا نصاب حاجتِ اَصلِیہ سے فارغ ہو واجب ہے۔[2] ❁ **حدیث پاک میں ہے:** جو تمہارے مالدار ہیں اللہ پاک (صدقہ فطر دینے کی وجہ سے) انہیں پاک فرما دے گا اور جو تمہارے غریب ہیں تو اللہ پاک انہیں (جو صدقہ دیا گیا ہے) اس سے بھی زیادہ دے گا۔[3]

1... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:30، الاعلیٰ، زیرِ آیت:14، صفحہ:1099۔
2... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:935، حصہ:5۔
3... ابوداود، کتاب الزکاۃ، باب من روی نصف صاع من قمح، صفحہ:265، حدیث:1619۔

﴿اعلان﴾

صدقۂ فطر ادا کرنے کے بقیہ فضائل و آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے۔ لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

1… کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2… مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(3)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 06 مارچ 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

صدقۂ فطر کے بقیہ فضائل و آداب

❁ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: صدقہ فطر ادا کرنے میں 3 فضلتیں ہیں :(1): روزے کا قبول ہونا (2): موت میں آسانی (3): عذاب قبر سے نجات۔[1] ❁ اہل مدینہ صدقہ فطر اور پانی پلانے سے افضل کوئی صدقہ نہیں جانتے تھے۔[2] ❁ خلیلِ ملّت حضرت علامہ مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صدقہ فطر دراصل **رَمضان شریف** کے روزوں کا صدقہ ہے تاکہ لغو اور بے ہودہ کاموں سے روزے کی طہارت ہو جائے اور ساتھ ہی غریبوں، ناداروں کی عید کا سامان بھی اور روزوں سے حاصل ہونے والی نعمتوں کا شکریہ بھی۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"مسجد سے نکلتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

[1]... المبسوط للسرخسی، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ الفطر، جلد:2، صفحہ:114۔
[2]... تفسیر طبری، پارہ:30، سورۂ اعلی، زیرِ آیت:14، جلد:12، صفحہ:547، حدیث:36992۔
[3]... ہمارا اسلام، حصّہ:7، صفحہ:87۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (خزینۂ رحمت، ص87)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۂ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃُ الاِخلاص پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8)313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12)12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23) گھر درس ہوا؟(24) مسجد درس دیا یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) ایک مُشت داڑھی ہے؟(28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38) جھوٹ،غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48) والدین اور پیر ومُرشد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49) اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد